خطاطی: جامع مسجد خطاط

Calligraphy: Jama Masjid (Sripti)

Duration: 01min 53 sec.

محمد غالب نام ہے میرا لیکن کتابت سیکھی میں نے، خطاطی تو اُس کے بعد سے کاتب لگانے لگے۔ کاتب کا معنی ہے لکھنے۔

میرا نام محمد تحسین ہے اور میں تقریباً چالیس سال سے اس کام کو کر رہا ہوں۔ بادشاہ، مغلیہ دور میں بھی یا نوابین حضرات اپنے یہاں ایک کاتب ضرور رکھتے تھے۔ پرنٹنگ لائن (printing line) پہلے نہیں تھی جیسے مصوری ہاتھ سے ہوتا تھا، شاہجہاں کے دور میں اس کو عروج زیادہ ہوا ہے۔ لیکن اکبر بادشاہ کے دور میں بھی درباری کاتب رہے ہیں۔

لفظوں کو خوبصورت لکھنا ہی کتابت ہے، کیلیگرافی جسے انگلش میں کہیں گے آپ۔ اس میں ایرانی خط ہے، اور آپ کا نستعلیق خط ہے، عربی خط ہے۔

کاتب ہوتا تھا تو فخر ہوتا تھا اُس وقت کاتب کا لکھنا۔ دو تین زبانوں سے مل کر بنا ہے، عربی سے بھی سنسکرت سے بھی، اردو نستعلیق کہلاتا ہے یہ۔ سب سے بڑا تو اس میں یہ ہے مشق ہے جس کو ریاض کہتے ہیں۔ کتابت تو بہت طریقے سے ہیں، جیسے جامع مسجد پر یہ خط ہے یہ کہلاتا ہے خط ثلث، عربی میں، اب جیسے قرآن شریف اب چل رہے ہیں وہ ہے خط نسخ، خط رقعہ ہے، خط رقعہ کہلاتا ہے تھوڑا سا اردو اور عربی سے ملا ہوا جیسے لیٹر کچھ اس طرح۔ خط گلزار ہے جس میں اندر پھول وغیرہ بناتے ہیں۔ ہر خوبصورت چیز ہر آدمی کو اچھی لگتی ہے۔ کتابت یا خطاطی بھی خوبصورتی کا نام ہے۔